ڈاکٹر محمد اسحاق صاحب مدینہ منورہ

# تدوینِ حدیث

## اجازتِ کتابت

۱۔ عن ابی جحیفۃ قال قلت لعلی ھل عندکم کتاب قال لا إلا کتاب اللہ او فھم أعطیہ رجل مسلم او ما فی ھٰذہ الصحیفۃ - قال قلت فما فی ھذہ الصحیفۃ قال العقل و فکاک الاسیر ولا یقتل مسلم بکافر[1]

ترجمہ :- ابو جحیفہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت علی سے پوچھا کہ آپ کے پاس کوئی چیز لکھی ہوئی ہے - تو انہوں نے جواب دیا نہیں - مگر صرف کتاب اللہ یا مسائل دیت جسے اللہ کسی مسلمان کو عنایت فرمائے یا پھر یہ صحیفہ کئے - حضرت ابو جحیفہ کہتے ہیں کہ اس صحیفہ میں کیا ہے تو حضرت علی نے جواب دیا کہ اس میں مسائل دیت قیدیوں کے مسائل اور یہ کہ مسلمان کو کافر کے بدلے قتل نہ کیا جائے موجود ہیں -

۲۔ عن ابی ھریرۃ أن خزاعۃ قتلوا رجلا من بنی لیث عام فتح مکۃ بقتیل منھم قتلوہ فأخبر بذلک النبی صلی اللہ علیہ وسلم فرکب راحلتہ فخطب فقال إن اللہ حبس عن مکۃ القتل او الفیل شک ابو عبداللہ و سلط علیھم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم والمؤمنین ألا وانھا لم تحل لاحد قبلی ولم تحل لاحد بعدی الا وإنھا حلت لی ساعۃ من نھار ألا وإنھا ساعتی ھذہ حرام لا یختلی شوکھا ولا یعضد شجرھا ولا تلتقط ساقطتھا إلا لمنشد فمن قتل فھو بخیر النظرین إما أن یعقل وإما ان یقاد أھل القتیل فجاء رجل من اھل الیمن فقال اکتب لی یا رسول اللہ فقال اکتبوا لابی فلان - فقال رجل من قریش إلا الاذخر یا رسول اللہ فإنا نجعلہ فی بیوتنا و قبورنا

[1] صحیح بخاری کتاب العلم

فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم إلا الإذخر الا الا ذخر۔ قال ابو عبد اللہ یقال یقاد بالقاف فقیل لأبی عبد اللہ ای شئ کتب لہ قال کتب لہ ھذہ الخطبة [1]

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ روایت کرتے ہیں کہ فتح مکہ کے سال بنو خزاعہ نے بنو لیث کے ایک شخص کو اپنے ایک مقتول کے بدلہ میں قتل کر دیا۔ جب اس واقعہ کی خبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سوار ہو کر خطبہ دیا اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے مکہ معظمہ سے ہاتھیوں یا قتل کو روک دیا تھا۔ مگر مجھے اور مومنین کو مکہ پر غلبہ عطا فرمایا (فتح نصیب فرمائی) لوگو خبردار رہو مکہ مجھ سے پہلے اور بعد کسی کے لئے حلال نہیں میرے لئے بھی کچھ وقت کے لئے حلال کیا گیا تھا اور اس وقت سے دوبارہ محترم ہے اس کے کانٹے نہ اکھیڑے جائیں اور نہ ہی درخت کاٹے جائیں۔ اس میں پڑی گمشدہ چیز کو نہ اٹھایا جائے مگر جو شخص اعلان کے لئے اٹھانا چاہے۔ جس شخص کا کوئی عزیز قتل کر دیا گیا اسے دو باتوں کا اختیار ہے جسے چاہے پسند کرے یا تو بدلے میں قاتل کو قتل کر دے یا خون بہا قبول کرے اس اثنا میں ایک یمنی شخص آیا۔ اور کہنے لگا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم یہ خطبہ میرے لئے لکھوا دیں۔ آپ نے فرمایا اسے لکھ دو۔

ایک قریشی شخص نے کہا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اذخر (گھاس خوشبودار) کی استثنا کر دیجئے ہم اسے اپنے گھروں اور قبروں میں استعمال کرتے ہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوبارہ فرمایا اذخر (گھاس) کاٹنے کی اجازت ہے ابو عبد اللہ سے پوچھا گیا آپ نے کیا چیز لکھ کر دی۔ تو فرمایا کہ یہی خطبہ۔

۲۔ أخبرنی وھب بن منبہ عن أخیہ قال سمعت أبا ھریرة یقول ما من أصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم أحد أکثر حدیثاً عنہ منی إلا ما کان من عبد اللہ بن عمرو فانہ یکتب ولا أکتب [2]

ترجمہ: وہب بن منبہ اپنے بھائی سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہا کرتے تھے کہ اصحاب نبی صلی اللہ علیہ وسلم میں سے مجھ سے زیادہ بیان کرنے والا کوئی نہ تھا

---

[1] صحیح بخاری کتاب العلم ملاحظہ: بخاری اور مسلم کی متفق حدیث ہیں "ابو شاہ" کا نام مذکور ہے بخاری نے اس حدیث کو کتاب اللقطہ باب کیف تعرف لقطة اھل مکة میں روایت کیا ہے۔ اللؤلؤ المرجان حدیث ۸۶۱ نیز تقلید العلم میں یہ حدیث "ذکر الروایة عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم امر أصحابہ ان یکتبوا لابی شاہ" میں موجود ہے۔

[2] صحیح بخاری کتاب العلم۔

سوائے عبداللہ بن عمرو بن العاص کے کیونکہ وہ حدیث لکھ لیا کرتے تھے اور میں نہیں لکھتا تھا۔

۴۔ عن ابن عباس قال لما اشتد بالنبی صلی اللہ علیہ وسلم وجعہ قال: ائتونی بکتاب اکتب لکم کتابا لا تضلوا بعدہ قال عمر ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم غلبہ الوجع وعندنا کتاب اللہ حسبنا فاختلفوا وکثر اللغط قال قوموا عنی ولا ینبغی عندی التنازع فخرج ابن عباس یقول: ان الرزیۃ کل الرزیۃ ما حال بین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وبین کتابہ[۱]

ترجمہ:۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں۔ کہ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیماری زور پکڑ گئی تو فرمایا۔ کہ میرے پاس لکھنے کا سامان لاؤ تاکہ میں تمہارے لئے کچھ لکھوا دوں تاکہ میرے بعد تم گمراہ نہ ہو جاؤ۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے۔ کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر بیماری کا غلبہ ہے۔

ہمارے پاس اللہ کی کتاب ہے جو کافی ہے۔ چنانچہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین جھگڑ پڑے جس سے شور ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چلے جاؤ میرے پاس جھگڑا نہ کرو۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ یہ کہتے ہوئے باہر آگئے کہ جو چیز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور لکھوانے کے درمیان حائل ہو گئی یہ سب سے بڑی مصیبت ہوئی۔

۵۔ عن عبداللہ بن عمرو (بن العاص رضی اللہ عنہما) قال کنت اکتب کل شیء اسمعہ من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ارید حفظہ فنھتنی قریش فقالوا انک تکتب کل شیء تسمعہ من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال اکتب فوالذی نفسی بیدہ ما خرج منی الا حق[۲]

ترجمہ:۔ حضرت عبداللہ بن عمرو العاص روایت کرتے ہیں کہ میں اللہ تعالیٰ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہوئی ہر چیز لکھ لیا کرتا تھا تاکہ یاد کر لیا کروں تو قریش نے مجھے اس سے منع کیا اور کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بشر ہیں جو کبھی غصہ میں ہوتے ہیں اور کبھی خوشی میں اس لئے ان کی ہر بات نہ لکھا کرو۔ لہٰذا میں نے لکھنا ترک کر دیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ذکر کیا

۱ صحیح بخاری کتاب العلم ۲ ترتیب مسند احمد کتاب العلم فصل فی الرخصۃ فی کتابۃ الحدیث حدیث ۵۸ ملاحظہ حضرت عبداللہ بن عمرو العاص سے اس موضوع پر مختلف اور ملتے جلتے الفاظ میں "تقیید العلم" میں تقریباً بائیس روایات نقل کی ہیں در باب ذکر الروایات عن عبداللہ بن عمرو بن العاص"

تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لکھا کرو اللہ کی قسم ہے جس کے قبضہ میں میری جان ہے میرے منہ سے حق کے سوا کچھ بھی نہیں نکلتا۔

۶۔ وعن مجاھد والمغیرۃ بن حکیم عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قالا سمعناہ یقول ما کان أحد أعلم بحدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منی الا ما کان من عبد اللہ بن عمرو (یعنی بن العاص رضی اللہ عنہما) فانہ کان یکتب بیدہ و یعیہ بقلبہ وکنت أعیہ بقلبی ولا أکتب بیدی واستاذن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی الکتاب عنہ فأذن لہ (د عنہ طریق آخر) قال لیس احد اکثر حدیثا عن رسول اللہ علیہ وسلم منی إلا عبد اللہ بن عمرو فإنہ کان یکتب وکنت لا أکتب[1]

۷۔ عن ابی ھریرۃ قال: کان رجل یشھد حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم فلا یحفظہ فیسألنی، فأحدثہ فشکا قلۃ حفظہ الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال لہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم " استعن علی حفظک بیمینک یعنی الکتاب[2]

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ روایت کرتے ہیں کہ ایک صحابی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیثیں سنتا مگر حفظ نہ کرپاتا تو اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنے حافظہ کی کمزوری کی شکایت کی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے حافظہ کی مدد کے لئے اپنے ہاتھ سے مدد لیا کرو (یعنی لکھ لیا کرو)

۸۔ عن انس بن مالک قال شکا رجل إلی النبی صلی اللہ علیہ وسلم سوء الحفظ فقال "استعن بیمینک"[3]

ترجمہ: حضرت انس بن مالک کہتے ہیں کہ ایک صحابی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اپنے کمزوری حفظ کی شکایت کی تو رسول اللہ نے فرمایا اپنے دائیں ہاتھ سے مدد لیا کرو۔

۹۔ حدیث عن انس بن مالک وقال ابلیس یشھد ان لا الہ الا اللہ وأنی رسول اللہ قالوا انہ یقول ذلک وما ھو فی قلبہ قال لا یشھد أحد ان لا الہ الا اللہ وانی رسول اللہ فیدخل

---

[1] ترتیب مسند احمد کتاب المسلم باب فی الرخصۃ فی کتابۃ الحدیث حدیث ۵۹

[2] تقیید العلم۔ اباحۃ الرسول لکتاب باب ذکر ما روی عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ امر الذی شکا الیہ سوء الحفظ ان یستعین بالخط۔

[3] تقیید العلم کتاب اباحۃ الرسول للکتاب باب ذکر ما روی عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم أن أمر الذی شکا الیہ سوء الحفظ ان یستعین بالخط

النار او قطعہ قال انس فاعجبنی ھذا الحدیث فقلت لابنی اکتبہ فکتبہ لہ

ترجمہ:۔ حدیث انس بن مالک ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کیا وہ اللہ کی توحید اور میری رسالت کی گواہی نہیں دیتا۔ لوگوں نے کہا وہ زبان سے تو کہتا ہے مگر اس کے دل میں یہ بات نہیں یہ کہ وہ مخلص نہیں۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ کی وحدانیت اور میری رسالت کی گواہی دے وہ آگ میں نہیں جا سکتا اور نہ آگ اسے کھا سکتی ہے۔ تو حضرت انس نے کہا یہ حدیث مجھے بہت پسند آئی اور میں نے اپنے بیٹے سے کہا اسے لکھ لو تو اس نے لکھ لیا۔

۱۰۔ ثنی انس بن مالک ان ابا بکر کتب لہ فرائض الصدقۃ التی سنۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔

ترجمہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابوبکر الصدیق رضی اللہ عنہ نے حضرت انس کے لئے صدقہ کے احکام لکھ دیئے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان فرمائے تھے۔

---

لہ مسلم کتاب الایمان جواز کتابۃ الحدیث

لہ تقیید العلم باب ذکر من روی عنہ من الصحابہ انہ کتب العلم أو امر بکتابتہ۔

---


# الاسلام ڈائری

۱۹۸۵ء

بحمداللہ الاسلام ڈائری ۱۹۸۵ء تکمیل کے مراحل بڑی تیزی سے طے کر رہی ہے۔ جملہ احباب جماعت سے استدعا ہے کہ اپنے دینی، علمی اور کاروباری اداروں کے اشتہارات جلد از جلد بھیج دیں۔ ڈائری کی رعایتی اور پیشگی قیمت -/۲۵ روپے ہے۔ عام قیمت -/۴۰ روپے مع محصول ڈاک رجسٹری

بیرونی ممالک سے احباب ڈاک خرچ خود برداشت کریں گے۔

اشتہار مکمل صفحہ -/۵۰۰ روپے ہے اور اسی حساب سے نصف اور چوتھائی صفحہ کا معاوضہ ارسال کریں۔ ہر مشتہر کو ڈائری فری دی جائے گی۔

● ادارہ الاسلام ڈائری ۳۵ شاہ جمال کالونی لاہور ۱۶ فون ۴۱۰۷۴۶

● بشیر انصاری ایم اے مدیر الاسلام چاہ شاہاں گوجرانوالہ فون ۷۳۶۲۰